تمام احمدی والدین، جماعتی نظام اور مربیان و معلمین بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں

احمدیت کی ترقی ہماری کوششوں اور وسائل سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہو رہی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26۔اگست 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26۔اگست 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا: برطانیہ کے جلسہ کے دوسرے دن اللہ تعالیٰ کے افضال کی بارش کا ذکر ہوتا ہے جہاں مختلف شعبہ جات کے اعداد و شمار پیش ہوتے ہیں۔جماعت کی ترقیات کا ذکر ہوتا ہے۔ان اعداد و شمار کے ساتھ میں ان سے متعلقہ واقعات بھی بیان کیا کرتا ہوں۔لیکن تفصیل بیان نہیں کی جا سکتی نہ اعداد و شمار نہ واقعات اور نہ نوٹس۔یہ اعداد و شمار تحریک جدید نے کتابی شکل میں ہر سال کے شائع کرنے شروع کئے ہیں۔فرمایا: واقعات مختلف وقتوں میں بیان کرتا رہتا ہوں۔آج بھی کچھ واقعات بیان کروں گا۔

فرمایا: ان واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ مختلف ممالک میں رہنے والوں کے دل میں احمدیت کی صداقت ظاہر فرما رہا ہے۔رؤیا، کتب، مخالفت اور احمدیوں کے اخلاق بھی احمدیت کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ایسے واقعات بھی ہیں جو دور دراز رہنے والے احمدیوں کے ایمان اور یقین کے حیرت انگیز نظارے بھی دکھاتے ہیں۔بچوں کی تربیت اور احمدیوں کی صحبت میں رہنے سے بچوں میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔جس کو دوسرے بھی محسوس کرتے ہیں۔بے شک ہم ایک نظام کے تحت پیغام پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔لیکن اللہ تعالیٰ کوشش سے بہت زیادہ پھل لگاتا ہے۔ہر احمدی کو اس بات کا ادراک ہے کہ احمدیت کی ترقی ہماری کوششوں اور وسائل سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہو رہی ہے۔

حضور انور نے سعید فطرت، نیک لوگوں کے قبول حق کے واقعات بیان فرمائے۔حضور انور نے ساتھ ساتھ فرمایا: یہ لیف لیٹس تو ایک ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ پہلے سے دلوں کو تیار کرتا ہے۔فرمایا: اللہ تعالیٰ نے خود ایک ہوا چلا رکھی ہے اور لوگ متوجہ ہو رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ نیک سوچ پیدا کر رہا ہے اور مشرک لوگ مؤحد بن رہے ہیں۔تنزانیہ کی ایک جماعت کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ غریب جماعت ہونے کے باوجود چندہ اکٹھا کر کے مرکزی شوریٰ میں نمائندہ بھجوایا۔حضور انور نے بیوت الذکر کی تعمیر کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ایک صاحب پر بیعت کے بعد بچے کی وفات کا ابتلاء آیا تو مشرکین نے بدشگونی ظاہر کی تو انہوں نے کہا سچائی پر ایمان لایا ہوں۔مال اور اولاد خدا دیتا ہے۔

حضور انور نے خوابوں کے ذریعہ قبول حق کے مختلف واقعات بیان کر کے فرمایا: دیکھیں اللہ افریقہ کے دور دراز ممالک میں دل کھول رہا ہے اور یورپ میں بھی کھول رہا ہے۔MTA دیکھ کر فرانس کے ایک صاحب نے حضرت مسیح موعود کی دعائیں پڑھیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کو صاحب اولاد کیا اور وہ جماعت میں شامل ہو گئے۔سیرالیون کے ایک معلم صاحب نے احمدی و غیر احمدی بچوں کی تربیتی کلاس لینی شروع کی۔ایک بچہ کے والد نے بچہ کی تربیت سے متاثر ہو کر معلم صاحب کا شکریہ ادا کیا۔فرمایا: یہ بات تمام احمدی والدین، جماعتی نظام اور مربیان و معلمین کو یاد رکھنی چاہئے کہ بچوں کی تربیت کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دیں۔ایک تو آئندہ نسل کو سنبھالنے کی ذمہ داری ہے اور یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ہمارے سپرد ہے دوسرے بچوں کے ذریعہ اشاعت اور تربیت کے راستے کھلتے ہیں۔

ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ ہمسائے کا خیال رکھنا چاہئے اور اس کا ہمیں حکم بھی ہے۔فرمایا: مخالفین جیسے جیسے مخالفت میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔اللہ ایسے ہی ان کے منہ بند کرنے کے سامان کرتا چلا جا رہا ہے۔نئے احمدیوں کے ایمان میں اضافہ کا بھی سامان کر رہا ہے۔حضور انور نے ایک بدنصیب کے انجام اور اس کی اولاد کے اخلاص کا ذکر فرمایا۔حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ اللہ کے فضلوں کے بے شمار واقعات ہیں۔اللہ کرے کہ ہم اس کے فضلوں کو ہمیشہ جذب کرنے والے بنتے چلے جائیں۔ہمیں اللہ تعالیٰ ثبات قدم عطا فرمائے اور ایمان و ایقان میں بڑھتا چلا جائے۔آمین